

سوال

زنا کے بعد آپس میں نکاح کرنے والوں کا نکاح صحیح ہونے کے متعلق سوال

جواب

بھٹہ

ما:

یہ ہے کہ زنا ایک عظیم جرم اور کبیرہ گناہ ہے جس کی بنا پر زانی سے ایمان سلب ہو جاتا ہے، اور وہ عذاب و ذلت اور رسوائی سے دوچار ہوتا ہے، الایہ کہ وہ توبہ و استغفار کر لے۔

رہنمائے و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور تم زنا کاری کے قریب بھی نہ جاؤ، یقیناً یہ بہت فحش کام اور براہ ہے، (الاسراء، 32)۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جب زانی زنا کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا"

بر (2475) صحیح مسلم حدیث نمبر (57)۔

ایک دوسری حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

بب مرد زنا کرتا ہے تو اس سے ایمان خارج ہو جاتا ہے وہ اس پر سائبان کی طرح ہوتا ہے، اور جب وہ زنا ختم کرتا ہے تو ایمان اس میں واپس آ جاتا ہے"

بر (4690) سنن ترمذی حدیث نمبر (2625) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داؤد میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بتایا ہے کہ زانیوں کو قیامت سے قبل ان کی قبروں میں آگ کا عذاب دیا جائیگا۔

بر (1320)۔

جرم کی قیامت کی بنا پر اللہ عزوجل نے اس کی سزا جہنم رکھی ہے کہ اگر زانی شادی شدہ ہے تو اس کو موت تک پتھر مارے جائیں، اور اگر شادی شدہ نہیں تو اسے ایک سو کوڑے مارے جائیں۔

ن بھی اس میں مبتلا ہوا ہے اس کام سے جتنی جلدی ہو سکے توبہ کرنی چاہیے، اور اس امید سے کثرت کے ساتھ اعمال صحیحہ کرے کہ اللہ عزوجل اسے معاف کر دینگا۔

ان باری تعالیٰ ہے:

اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہیں بناتے اور نہ ہی وہ اس نفس کو قتل کرتے ہیں جسے قتل کرنا اللہ نے حرام کیا ہے، مخرج کے ساتھ، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے اسے گناہ ہوگا، اور روز قیامت اسے دگنا عذاب دیا جائیگا، اور وہ ذلت و خواری کے ساتھ ہمیشہ اس

ایک مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اور یقیناً میں اس شخص کو بہت زیادہ بخشنے والا ہوں جو توبہ کرنا اور ایمان لانا اور نیک و صالح اعمال کرنا اور پھر بدایت پر رہتا ہے (82)۔

دونوں کو چاہیے کہ اگر اللہ عزوجل نے ان کے اس گناہ پر پردہ ڈالا ہوا ہے تو وہ اس پردہ میں ہی رہیں اور اس کی خبر کسی دوسرے کو مت دیں، رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ن گندی اشیاء سے ایجاب کرو جن سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے منع کر لیا ہے، اور اگر کوئی شخص اس کا شکار ہو جائے تو اسے اللہ کے پردے سے پردہ اختیار کرنا چاہیے"

بر (663) میں صحیح قرار دیا ہے۔

م:

ن مرد اور زانی عورت کا آپس میں وقت تک نکاح جائز نہیں جب تک کہ وہ اس گناہ سے بچی اور کچی توبہ نہ کر لیں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

زانی مرد سوائے زانی یا مشرک عورت کے کسی اور سے نکاح نہیں کرتا، اور زانیہ عورت سوائے زانی یا مشرک مرد کے کسی اور سے نکاح نہیں کرتی، اور ایمان والوں پر یہ حرام کر دیا گیا اللہ (3)۔

ن زانی مرد اور عورت کا نکاح حرام ہے۔

بر (85335) کے جواب میں گزرتا ہے آپ اس کا مطالعہ ضرور کریں۔

